ابوطلحہ عثمان ایم اے

یہ راستے کدھر جاتے ہیں؟

ایک بچہ دوست کے ساتھ جا رہا تھا، راستہ نیا تھا اس نے پوچھا بھیّا آپ کو معلوم ہے یہ راستہ کہاں جاتا ہے؟ اس نے کہا ہاں ہسپتال کو جاتا ہے۔ پہلے بچے نے کہا تو پھر ہم اس پر کیوں جائیں؟ ہسپتال جاتا ہے تو یقیناً بیمار ہوگا۔ ہمیں بھی بیماری لگ جائے گی۔

بچے کو تو ہسپتال جانے والے رستے پر جانے سے ڈر لگا اور وہ اس پر جانے سے خوف زدہ ہو کر کسی اچھے راستے کی تلاش میں واپس چلا گیا۔ مگر کیا آج ہم پاکستانی لوگ بچوں سے بھی زیادہ نادان ہیں کہ ابدی جہنم جانے والے راستوں پر بک ٹُٹ دوڑ رہے ہیں۔ دعویٰ ہے مسلمان ہونے کا مگر رشوت لیتے ہیں۔ دعویٰ ہے مسلمان ہونے کا مگر جھوٹ بے دھڑک بولتے ہیں۔ دعویٰ ہے مسلمان ہونے کا مگر دیانت، امانت ہم کہیں دور چھوڑ آئے ہیں۔ دعویٰ ہے مسلمان ہونے کا مگر دوسروں کو دھوکا فریب اور اپنے جور و جفا کا شکر کرنے میں ہم طاق ہیں۔ دعویٰ ہے مسلمان ہونے کا مگر اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ لڑنے میں ہم بے باک ہیں۔ دعویٰ ہے مسلمانی کا مگر کوئی ہم سے کلمۂ توحید یا التحیات سنانے کا سوال کرے تو ہمارے چہرے پر ہوائیاں اُڑنے لگیں۔ دعویٰ ہے مسلمانی کا مگر قل ھو اللہ احد ہمیں نہیں آتی اُس کا معنیٰ و مفہوم کیا ہے اس کا تو سوال ہی نہیں۔ دعویٰ ہے مسلمانی کا مگر دن رات دین کی محنت کرنے والوں اور پوری زندگی اللہ اور رسول کی راہ دکھانے، قرآن و حدیث اور فقۂ اسلام کی تعلیم اور دعوت دینے والوں کی تضحیک ہمارا شیوہ ہے۔ دعویٰ ہے مسلمانی کا مگر علماءِ اسلام کو پکّی روٹی کا طعنہ دے کر خود قرآن کے چالیس پاروں کی تعلیم کے ٹھیکے دار بنتے ہیں...... اور ہاں سود پر تو صرف لیکن صرف نہیں، اللہ رسول سے کھلی جنگ مگر جہنم نامزد نہیں، اگر چہ نتیجہ جہنم ہی ہے تاہم قتلِ مسلم پر جہنم کی طویل راہ نہایت مختصر ہو کر اسی ناپائیدار زندگی میں ''جزاءۂ جہنم'' بدلہ جہنم ہے کا اعلان واجب الاذعان پھر ساتھ خالداً فیہا...... ہمیشہ ہمیشہ کا خسران خلودِ جہنم، غضبِ الٰہی، لعنت اور ابدی عذاب غزیز ذوانتقام کی طرف سے معین ہو چکا۔ کیا ہمیں نہیں معلوم کہ یہ تمام راستے جہنم کو جاتے ہیں۔ جو کوئی بھی ان راستوں پر چلے گا آخری ٹھکانہ اُس کا جہنم ہوگا۔

اعلان ہوا ''وَ سَاءَ تْ مَصِیْراً'' اس راستے کا انجام نہایت بد، نہایت خوف ناک ہے۔ ان راستو پر فرد چلے گا

تو یہی انجام ہوگا جماعت چلے گی تو یہی نتیجہ، عام آدمی چلے گا تو خود ذمہ دار، اکیلا گرفتار ہوگا۔ اربابِ اقتدار چلیں گے تو وہ گرفتارِ بلا ہوں گے۔

یہ کیا بات ہوئی کہ وزیرِ باتدبیر ہوکر راہِ بے تدبیر کو اپنے پاؤں کی زنجیر بنالیں۔ اگر اُنہیں معلوم نہیں تو جان لیں کہ صرف اعلان کرنے سے، اعلان کرتے رہنے سے مسئلہ حل نہیں گا۔ ہم اپنے ملک کو دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ اور پھر پڑوسی مسلمان ملک افغانستان کے خلاف حملہ آور صلیبیوں کو سپلائی بحال رکھیں اور اس کا معنیٰ اپنی ناقص فہم کے مطابق یہ لینا کہ طالبان اور اہلِ ایمان مجاہدین کو تو جہاد سے روکیں گے۔ اُن کی راہوں میں روڑے اٹکائیں گے۔ اگر اُنہیں پکڑنے میں کامیاب ہوئے تو اُنہیں اٹھالائیں گے مگر اہلِ کفر مجوس و ہنود اور نصاریٰ و یہود کو اپنے ملک کی بحر و بر اور فضا کی راہیں پیش کرتے رہیں گے۔ ملتِ کافرہ کو کھانے پینے سے لے کر ہتھیاروں تک سب کچھ بہم پہنچائیں گے۔ اس کے بدلے میں ملک وملّت کے لیے راہداری ٹیکس بھی بے غیرتی کی حد تک چھوڑ دیں گے البتہ بیرون ملک اپنے اکاؤنٹس بے شک بھرتے رہیں گے...... جس امریکہ کی خاطر یہ سب کچھ کیا وہ طالبان سے مذاکرات کررہا ہے اور پاکستان پر ڈرون حملے کررہا ہے۔ دیکھ لو! طالبان کہاں اور ہم کہاں۔ کوئلوں کی دلاّلی میں منہ ہی کالا ہوتا ہے۔

مسلمان ہوکر بھی آخر نبوی فرمان کیوں بھلادیا گیا:

”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے نہ خود اس پر ظلم کرتا ہے نہ اُسے ظلم وزیادتی کے بالمقابل اکیلے چھوڑتا ہے۔“

ہاں ہمارے اختیار کردہ تمام راستے جہنم کے راستے ہیں صرف فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے ظالم کے حوالے کرتا ہے“ کامیابی اور جنت کا راستہ ہے۔

☆......☆......☆

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان
25 جولائی 2013ء
جمعرات بعد نماز عصر
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961